Sahara

روزنامہ راشٹریہ سہارا

حیدرآباد۔02ستمبر،020

بھارت رتن ڈاکٹر پرنب مکھرجی کو اردو یونیورسٹی کا خراج

ہندوستان عظیم مدبر، مفکر اور علم دوست رہنما سے محروم۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ

حیدرآباد، یکم ستمبر (پریس نوٹ) ڈاکٹر پرنب مکھرجی جیسے عظیم مدبر، مفکر اور علم دوست رہنما کے انتقال سے پیدا شدہ خلا کی فوری تکمیل ممکن نہیں ہے۔ ہندوستان کی جامعات کی عالمی سطح پر بہتر کارکردگی ہی آنجہانی رہنما کو ایک بہترین خراج ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے ہندوستان کے 13 ویں صدر جمہوریہ ڈاکٹر پرنب مکھرجی کے انتقال پر آج یونیورسٹی کے کانفرنس ہال میں منعقدہ ایک تعزیتی نشست میں کیا۔ ڈاکٹر مکھرجی بحیثیت صدر جمہوریہ ہند، یونیورسٹی کے چوتھے وزیٹر بھی رہ چکے ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے تعزیتی قرارداد پیش کی اور یونیورسٹی انتظامیہ، اساتذہ برادری و غیر تدریسی عملہ اور طلبہ کی جانب سے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے آنجہانی رہنما کی غیر معمولی خدمات کو خراج پیش کیا۔ پروفیسر رحمت اللہ نے کہا کہ ملک کی سیاسی اور عوامی زندگی میں ان کی گرانقدر خدمات کے اعتراف کے طور پر حکومت ہند نے ڈاکٹر مکھرجی کو 2019 میں ملک کے اعلیٰ ترین سیویلین اعزاز بھارت رتن سے سرفراز کیا تھا۔ ان کے پاس جمہوری اقدار کی بہت زیادہ اہمیت تھی۔ کیریئر کے آغاز میں ڈاکٹر مکھرجی سیاسیات کے استاد اور صحافی بھی رہ چکے ہیں اور انہوں نے اپنے تجربات کی روشنی میں مختلف کتابیں بھی لکھیں جو سیاسیات کے طلبہ کے لیے نہایت مفید اور سود مند ہیں۔ ان کی غیر معمولی خدمات پر کئی جامعات نے انہیں اعزازی ڈاکٹریٹ سے بھی نوازا ہے جن میں ڈھاکا یونیورسٹی، کلکتہ یونیورسٹی، اردن یونیورسٹی اور فلسطین کی القدس یونیورسٹی قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ انہیں بین الاقوامی سطح پر بھی کئی اعزازات حاصل ہوئے۔ آنجہانی رہنما نے 1973 اور 2012 کے درمیان مرکز میں کئی اہم وزارتوں کی قیادت کی۔ 1984 کے ایک سروے میں ڈاکٹر پرنب مکھرجی کو عالمی سطح پر پانچ بہترین فینانس منسٹرس میں شامل کیا گیا تھا۔ 2016 میں منعقدہ اردو یونیورسٹی کے 6 ویں کانوکیشن کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر رحمت اللہ نے کہا کہ ڈاکٹر مکھرجی نے بحیثیت مہمان خصوصی کانوکیشن میں شرکت سے اتفاق کرلیا تھا لیکن اچانک طبیعت کی ناسازی کے سبب لمحہ آخر میں ان کا دورہ منسوخ کردیا گیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے کہا کہ پرنب مکھرجی نے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں نہ کرتے ہوئے سماجی اور قومی زندگی پر انمنٹ نقتوش چھوڑے ہیں۔ انہوں نے جمہوریت کو جس انداز میں برتا اور جیا ہے وہ ہم سب کے لیے ایک مثال ہے۔ وہ اس بات پر یقین رکھتے تھے کہ تعلیم انقلاب کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ وہ تعلیمی اداروں کی بہتر صورتگری کی فکر کرنے والے صدر تھے۔ ان کی کوششوں کے آج نتائج نظر آرہے ہیں۔ ان کے انتقال سے ہندوستان ایک عظیم سیاست دان، دانشور، بے مثال منتظم، انسان دوست شخصیت سے محروم ہوگیا ہے۔ تعزیتی اجلاس میں جناب ایم جی گنا شیکھرن، فینانس آفیسر، ڈاکٹر محمد یوسف خان، جناب اظہر حسین خان، ڈاکٹر محمد کامل، جناب شمس الدین انصاری اور دوسرے موجود تھے۔ اجلاس کے آخر میں دو منٹ کی خاموش منائی گئی۔ کووڈ کے پیش نظر تمام تر احتیاطی اقدامات کے ساتھ اجلاس منعقد کیا گیا۔

2-9-2020

منصف حیدرآباد

پرنب مکرجی کو اردو یونیورسٹی کا خراج

ہندوستان ایک مفکر اور علم دوست رہنما سے محروم۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ

حیدرآباد۔ یکم ستمبر (پریس نوٹ) ڈاکٹر پرنب مکرجی جیسے عظیم مدبر، مفکر اور علم دوست رہنما کے انتقال سے پیدا شدہ خلا کی فوری تکمیل ممکن نہیں ہے۔ ہندوستان کی جامعات کی عالمی سطح پر بہتر کارکردگی ہی آنجہانی رہنما کو ایک بہترین خراج ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے ہندوستان کے 13 ویں صدر جمہوریہ ڈاکٹر پرنب مکرجی کے انتقال پر آج یونیورسٹی کے کانفرنس ہال میں منعقدہ ایک تعزیتی نشست میں کیا۔ ڈاکٹر پرنب مکرجی بحیثیت صدر جمہوریہ ہند، یونیورسٹی کے چوتھے وزیٹر بھی رہ چکے ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے تعزیتی قرارداد پیش کی اور یونیورسٹی انتظامیہ، اساتذہ برادری و غیر تدریسی عملہ اور طلبہ کی جانب سے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے آنجہانی رہنما کی غیر معمولی خدمات کو خراج پیش کیا۔ پروفیسر رحمت اللہ نے کہا کہ ملک کی سیاسی اور عوامی زندگی میں ان کی گرانقدر خدمات کے اعتراف کے طور پر حکومت ہند نے ڈاکٹر پرنب مکرجی کو 2019 میں ملک کے اعلیٰ ترین سیویلین اعزاز بھارت رتن سے سرفراز کیا تھا۔ ان کی غیر معمولی خدمات پر کئی ۔۔۔امعات نے انہیں اعزازی ڈاکٹ... ہے جن میں ڈھاکہ

یونیورسٹی، کلکتہ یونیورسٹی، اردن یونیورسٹی اور فلسطین کی القدس یونیورسٹی قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ انہیں بین الاقوامی سطح پر بھی کئی اعزازات حاصل ہوئے۔ آنجہانی رہنما نے 1973 اور 2012 کے درمیان مرکز میں کئی اہم وزارتوں کی قیادت کی۔ 1984 کے ایک سروے میں ڈاکٹر پرنب مکرجی کو عالمی سطح پر پانچ بہترین فینانس منسٹرس میں شامل کیا گیا تھا۔ 2016 میں منعقدہ اردو یونیورسٹی کے 6 ویں کانوکیشن کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر رحمت اللہ نے کہا کہ ڈاکٹر پرنب مکرجی نے بحیثیت مہمان خصوصی کانوکیشن میں شرکت سے اتفاق کرلیا تھا لیکن اچانک طبیعت کی ناسازی کے سبب لمحہ آخر میں ان کا دورہ منسوخ کردیا گیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے کہا کہ پرنب مکرجی نے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں نہ کرتے ہوئے سماجی اور قومی زندگی پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ تعزیتی اجلاس میں ایم جی گنا شیکھرن، فینانس آفیسر، ڈاکٹر محمد یوسف خان، اظہر حسین خان، ڈاکٹر محمد کامل، شمس الدین انصاری اور دوسرے موجود تھے۔ اجلاس کے آخر میں دو منٹ کی خاموش منائی گئی۔ کووِڈ 19 کے پیش نظر تمام تر احتیاطی اقدامات کے ساتھ اجلاس منعقد کیا گیا۔

منصف حیدرآباد

2-9-2020

مانو آئی ٹی آئی حیدرآباد میں داخلے۔ 14 ستمبر آخری تاریخ

حیدرآباد، یکم ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (آئی ٹی آئی)، حیدرآباد میں داخلے جاری ہیں۔ ڈاکٹر عرشیہ اعظم، پرنسپل آئی ٹی آئی کے بموجب ڈرافٹسمین سیول، میکانک (ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ)، الیکٹریشین، الیکٹرانک میکانک اور پلمبنگ جیسے روزگار پر مبنی کورسز میں داخلے کے لیے درخواست فارمس 14 ر ستمبر 2020 تک داخل کر سکتے ہیں۔ امیدوار کو یونیورسٹی ویب سائٹ manuu.edu.in پر اپنا رجسٹریشن کروانا ہوگا اور ٹریڈس کی ترجیح کے تسلسل میں اپنی درخواستیں آن لائن داخل کرنی ہوں گی۔ تمام اصل سرٹیفکیٹس کی اسکان کاپی بھی یونیورسٹی ویب سائٹ پر اپلوڈ کرنی ہوگی۔ تمام درخواست گذاروں کو چاہیے کہ دسویں سطح پر اردو بطور مضمون ر زبان ر ذریعہ تعلیم کامیاب کر چکے ہوں۔ کورس کے لیے درکار اعلیٰ ترین قابلیت اگر 8 ویں کامیاب ہوں تب درخواست گذار کو چاہیے کہ اردو بطور مضمون ر زبان ر ذریعہ تعلیم 8 ویں کامیاب کر چکے ہوں۔ تمام پروگرامس کا ذریعہ تعلیم اردو ہے۔ داخلہ میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ مذکورہ تمام پروگرامس کے لیے کوئی فیس نہیں لی جائے گی۔ البتہ قابل واپسی احتیاطی رقم -/60 روپئے داخلے کے وقت ڈپازٹ کرنی ہوگی۔ حکومت ہند کے قواعد کے مطابق ریزرویشن پالیسی کا اطلاق ہوگا۔ مزید تفصیلات ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

2-9-2020
Rahnuma-e-Deccan

پرنب مکھرجی کو اردو یونیورسٹی کا خراج

ہندوستان عظیم مدبر، مفکر اور علم دوست رہنما سے محروم۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ

حیدرآباد، یکم ستمبر (پریس نوٹ) ڈاکٹر پرنب مکھرجی جیسے عظیم مدبر، مفکر اور علم دوست رہنما کے انتقال سے پیدا شدہ خلا کی فوری تکمیل ممکن نہیں ہے۔ ہندوستان کی جامعات کی عالمی سطح پر بہتر کارکردگی ہی آنجہانی رہنما کو ایک بہترین خراج ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے ہندوستان کے 13 ویں صدر جمہوریہ ڈاکٹر پرنب مکھرجی کے انتقال پر آج یونیورسٹی کے کانفرنس ہال میں منعقدہ ایک تعزیتی نشست میں کیا۔ ڈاکٹر مکھرجی بحیثیت صدر جمہوریہ ہند، یونیورسٹی کے چوتھے وزیٹر بھی رہ چکے ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے تعزیتی قرارداد پیش کی اور یونیورسٹی انتظامیہ، اساتذہ برادری، غیر تدریسی عملہ اور طلبہ کی جانب سے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے آنجہانی رہنما کی غیر معمولی خدمات کو خراج پیش کیا۔ پروفیسر رحمت اللہ نے کہا کہ ملک کی سیاسی اور عوامی زندگی میں ان کی گرانقدر خدمات کے اعتراف کے طور پر حکومت ہند نے ڈاکٹر مکھرجی کو 2019 میں ملک کے اعلیٰ ترین سیویلین اعزاز بھارت رتن سے سرفراز کیا تھا۔ ان کے پاس جمہوری اقدار کی بہت زیادہ اہمیت تھی۔ کیریئر کے آغاز میں ڈاکٹر مکھرجی سیاسیات کے استاد اور صحافی بھی رہ چکے ہیں اور انہوں نے اپنے تجربات کی روشنی میں مختلف کتابیں بھی لکھیں جو سیاسیات کے طلبہ کے لیے نہایت مفید اور سودمند ہیں۔ ان کی غیر معمولی خدمات پر کئی جامعات نے انہیں اعزازی ڈاکٹریٹ سے بھی نوازا ہے جن میں ڈھاکا یونیورسٹی، کلکتہ یونیورسٹی، اردن یونیورسٹی اور فلسطین کی القدس یونیورسٹی قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ انہیں بین الاقوامی سطح پر بھی کئی اعزازات حاصل ہوئے۔ آنجہانی رہنما نے 1973 اور 2012 کے درمیان مرکز میں کئی اہم وزارتوں کی قیادت کی۔ 1984 کے ایک سروے میں ڈاکٹر پرنب مکھرجی کو عالمی سطح پر پانچ بہترین فینانس منسٹرس میں شامل کیا گیا تھا۔ 2016 میں منعقدہ اردو یونیورسٹی کے 6 ویں کانوکیشن کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر رحمت اللہ نے کہا کہ ڈاکٹر مکھرجی نے بحیثیت مہمان خصوصی کانوکیشن میں شرکت سے اتفاق کرلیا تھا لیکن اچانک طبیعت کی ناسازی کے سبب لمحہ آخر میں ان کا دورہ منسوخ کردیا گیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے کہا کہ پرنب مکھرجی نے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں نہ کرتے ہوئے سماجی اور قومی زندگی پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ انہوں نے جمہوریت کو جس انداز میں برتا اور جیا ہے وہ ہم سب کے لیے ایک مثال ہے۔ وہ اس بات پر یقین رکھتے تھے کہ تعلیم انقلاب کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ وہ تعلیمی اداروں کی بہتر صورتگری کی فکر کرنے والے صدر تھے۔ ان کی کوششوں کے آج نتائج نظر آرہے ہیں۔ ان کے انتقال سے ہندوستان ایک عظیم سیاست دان، دانشور، بے مثال منتظم، انسان دوست شخصیت سے محروم ہوگیا ہے۔ تعزیتی اجلاس میں جناب ایم جی کنا شیکھرن، فینانس آفیسر، ڈاکٹر محمد یوسف خان، جناب اظہر حسین خان، ڈاکٹر محمد کامل، جناب شمس الدین انصاری اور دوسرے موجود تھے۔ اجلاس کے آخر میں دو منٹ کی خاموشی منائی گئی۔ کوویڈ 19 کے پیش نظر تمام تر احتیاطی اقدامات کے ساتھ اجلاس منعقد کیا گیا۔

The Siasat Daily

MANUU pays tributes to Pranab Mukherjee

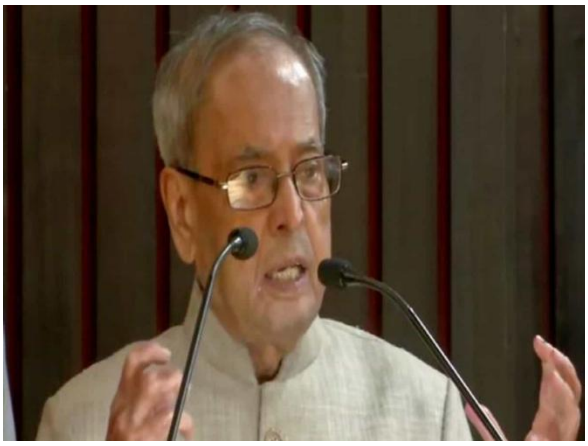

By [Daneesh Majid] Updated: 1st September 2020 6:43 pm IST

Hyderabad: With recent passing of Pranab Mukherjee, Maulana Azad National Urdu University recently paid its tribute to the former President of India. A condolence meet was attended by In-Charge Vice Chancellor S M Rahmatullah, In-Charge Registrar Siddiqui Mohammad Mahmood, M G Gunasekaran, Dr. Mohammad Kamil, Prof. Mohammed Shahid, Dr. Yusuf Khan, Mr. Azhar Hussain Khan, Shamsuddin Ansari and others.

Rahmatullah read out a condolence resolution in which he said the late president was an outstanding son of India and was conferred with the Bharat Ratna, the highest civilian award.

Professor Mahmood mentioned, “He not only believed in democracy but also practiced it. Mukherjee, as president, was more concerned about raising the standards of education. He believed that education was the best means of revolution.”

Hyderabad Youth Mirror

Admissions in MANUU – ITI Trades, September 14 last date

HYM Staff 2 days ago Education, News

Hyderabad: Admissions in ITI Trades of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) will end on September 14, 2020.

The Industrial Training Institute (ITI), Hyderabad, is giving admissions into ITI Trades Draughtsman – Civil, Refrigeration & Air Conditioning, Electrician, Electronic Mechanic and Plumber.

According to the Principal, Dr. Arshia Azam, the candidates have to register themselves in the University Website and submit their applications through online in the order of Preference of Trades.

Physical form of application will not be entertained. All the original certificates shall be scanned and uploaded in the website.

The applicants must have Urdu as a subject/language/medium at least at 10th level. If the highest qualification is 8th passed then the applicant must have passed Urdu as a subject/language/ medium at 8th class.

All trades are offered in Urdu medium. Reservation policy as per Govt. of India norms. No fees shall be charged for all the above programmes, However a refundable caution money deposit @ Rs. 60/- is to be deposited at the time of admission. (INN)